DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftä@gmail.com

BINORIA International

S No: ========== 3340
Fatwa No: ====== ٣٦٥١٠
Date: ========== 17/7/2007

NAME :>> SAAD
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> PARWARISH E OLAD

QUESTION :>>
AssalamOAlaikum,
Janab-e-Aali mujhe maloun yeh karna tha, ke bachae (child) ke paidaish(birth) pe mein chahta hoon us ke dada us ke kanoo mein azan deen aur woh doosre mulq(country) mein hain aya ke Cell/Mobile phone ke zarye bachae ke kaan mein azan de ja sakti hai?
Doosra yeh ke bachae ke kaan mein azan dena us ke birth ke baad se kab se kab tak de ja sakti hai?

السلام علیکم ۔ جناب عالی مجھے معلوم یہ کرنا تھا کہ بچے کی پیدائش پر میں چاہتا ہوں کہ دادا اس کے کانوں میں اذان دے اور وہ دوسرے ملک میں ہیں آیا کہ کال، موبائل فون کے ذریعے بچے کے کان میں اذان دی جاسکتی ہے؟
دوسرے یہ کہ بچے کے کان میں اذان دینا اس کی پیدائش کے بعد سے کب تک دی جاسکتی ہے؟

سعد ۔ کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

بچے کے کان میں اذان دینے کی حکمت یہ ہے کہ دنیا میں آتے ہی اس کے کانوں میں پہلا جو کلمہ پڑے وہ اللہ کی وحدانیت اور نیکی کی جانب پکار کا ہو اسلئے پیدا ہوتے ہی اس کے کان میں اذان دینی چاہئیے ۔ اور پھر بجائے کسی بزرگ سے ٹیلی فون کے ذریعہ اذان دلوانے کے خود ہی بغیر فون کے اس کا اہتمام چاہئیے ۔

وفی الفقہ الاسلامی: یستحب للولد ان یوذن فی اذن المولود الیمنی وتقام الصلوۃ فی الیسری حین یولد ۔ وبعد اسطر .. فیقتصر فی تقدیری علی الاذان الثابت فی حدیث ابی رافع لیکون اعلام المولود بالتوحید اول مایقرع سمعہ عند قدومہ الی دنیا ۔ ص ٦٤ ج ٣ ۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد آصف کان اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٤ محرم الحرام ١٤٢٨ھ

5/3/08

الجواب صحیح
بندہ سیف ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
١٤ محرم ١٤٢٩

الجواب صحیح
...
١٤